© rasailojaraid.com

روح اخبار

۹ جولائی جنگ کے بعد سے اب تک ہندوستانی فرموں سے مصر کو ۴۳ لاکھ ۶۶ ہزار روپیہ کا جنگی سامان بھیجا جا چکا ہے ابھی ۴۱ لاکھ ۴۴ ہزار روپیہ کے آرڈروں کی تعمیل باقی ہے۔ (زمیندار)۔

ایران میں اس سال بالغوں کی لازمی تعلیم کے باعث دس اور پندرہ ہزار کے درمیان طالب علموں نے ابتدائی امتحان پاس کئے اسوقت ۲۳۳ سکول ہیں۔ ان میں ایک لاکھ ۴۴ ہزار ۹ سو ۹۱ طلبا تعلیم پا رہے ہیں۔ (تیج)

حکومت مصر نے کاغذ سازی کا ایک کارخانہ کھولا ہے جسمیں کثیر مقدار میں اعلیٰ اور ادنیٰ قسم کا کاغذ تیار ہوا کرے گا۔ اس کارخانے کا راس المال چھ لاکھ پونڈ ہے۔ اس کارخانے کے بعد مصر غیر ملکی کاغذوں سے ایک حد تک مستغنی ہو جائے گا معلوم ہوا ہے کہ اس کارخانے میں کاغذ کی ہر قسم روئی اور گندم کی بھوسی سے تیار ہوا کرے گی (زمزم)۔

حکومت مصر نے ۴۰ غیر ملکی عورتوں کو جن کا پیشہ ناچنا گانا تھا حدود مصر سے خارج کر دیا ہے۔ اسی طرح بہت سی خوبصورت عورتوں کو جو تھیٹروں اور سینماؤں میں کام کرتی تھیں مصری حدود سے خارج کر دیا گیا ہے۔ (زمزم)۔

لندن ۹ جولائی۔ گذشتہ چار ہفتہ سے برطانیہ لڑائی پر ۷۵ لاکھ پونڈ سے زیادہ روزانہ خرچ کر رہا ہے۔ اس میں سے ۶۵ لاکھ پونڈ بحری، بری اور ہوائی فوج پر خرچ ہو رہا ہے (تیج ۱۲ جم ۶)

لندن کی زمین کی گہرائیوں میں بڑی بڑی فولادی سرنگوں میں زمین دوز ریلوے چلتی ہے۔ اس ریلوے میں روزانہ ساڑھے بارہ لاکھ آدمی سفر کرتے ہیں۔ تمام زمین دوز ریلیں بجلی سے چلتی ہیں۔ اور اس کے کل ۱۸۱ اسٹیشن ہیں۔ ان اسٹیشنوں پر ایسی مشینیں لگی ہوئی ہیں کہ ان میں پیسے ڈال دینے سے وہ بغیر کسی آدمی کی مدد کے خود بخود ٹکٹ دیدیتی ہیں بلکہ بوقت ضرورت سکوں کو تبدیل بھی کر دیتی ہیں

۹ جولائی۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ حضور نظام نے اپنے صرف خاص میں سے وائسرائے ہند کے جنگی فنڈ میں ۵۰ ہزار پونڈ کی ایک گرانبہا رقم عنایت فرمائی ہے۔ (انقلاب)

۹ جولائی۔ جنگ چھڑنے سے اسوقت تک ہندوستان سمندر پار کے شہروں کو گولہ بارود اور جنگی سامان بہت بڑی تعداد میں بھیج چکا ہے۔ ہندوستان سے ۷ کروڑ ۵۰ لاکھ گولیاں اور گولہ بارود ۲ لاکھ ہر قسم کے بم کے گولے ۶ ہزار رائفلیں ۸ ہزار ۵۰۰ خیمے اور ۵۴ لاکھ ریت کے تھیلے بھیجے گئے اسکے علاوہ ۱۰ ہزار دیگر سامان ۲ لاکھ کمبل ۲ ہزار وردیاں ۳۰ لاکھ گز خاکی زین۔ ایک لاکھ پچاس ہزار بوٹ کے جوڑے ۲۰ ہزار اوور کوٹ ۳ ۷ ہزار زمین پر بچھانے کی چادریں اور ۱۷ ہزار کاٹھیاں بھیجی گئیں۔ (تیج ۱۲ جم ۶)

۱۲ جولائی۔ دہلی میں سو سو روپیہ کے جعلی کرنسی نوٹ بنانے کے ایک کارخانہ کا سراغ لگا ہے جو ۲۳ سال سے نوٹ بناتا تھا اور بڑے بڑے شہروں میں چلاتا تھا۔ ان نوٹوں کی بدولت ملزموں نے جنھیں پولیس نے اس سلسلہ میں گرفتار کیا ہے ساٹھ ساٹھ ہزار کے ذاتی مکان تعمیر کروالئے۔ خیال ہے کہ اس میں ایک عورت بھی ماخوذ ہے۔ ایک ملزم جو جاگرتا ہوا سادھو کے بھیس میں پکڑا گیا ہے۔ (تیج)۔

جناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔

© rasailojaraid.com